



جگنو

نہا جگنو پیارا پیارا
رات میں چمکے جیسے تارا
اونچا نیچا اڑتا جائے
جگ جگ گگ کرتا جائے

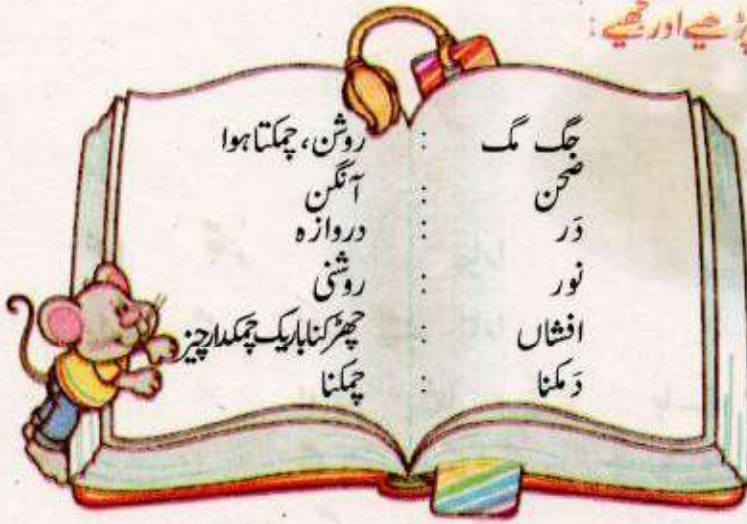
چھت پر پہنچا، گھر میں آیا
صحن میں چمکا، در میں آیا
لو! وہ دیکھو بیڑ پہ پہنچا
آہا! آہا! کیسا چمکا!

نہا سا وہ پیارا پیارا
جیسے رات کا روشن تارا
آگ لگا دی باغ میں جا کر
نور کی افشاں چھڑکی گھر گھر
تالی کی آواز پہ آیا
پکڑا، پھر ٹوپی میں چھپایا
بیٹھ کے اس میں چمکا کیسا
تارا بن کر دمکا کیسا

کیا ننھی سی جان ہے پیاری
سب سے انوکھی، سب سے نرالی

(دو فافرخ آبادی)

پڑھیے اور سمجھیے:



مشق

سوچیے اور جواب دیجیے:



- ۱- شاعر نے جگنو کو تارا جیسا کیوں کہا ہے؟
- ۲- جگنو جب اڑتا ہے تو کیسا سماں پیدا ہوتا ہے؟
- ۳- جگنو اڑ کر کہاں کہاں پہنچا؟
- ۴- بچے جگنو کو ٹوپی میں کیوں چھپاتے ہیں؟

نیچے دیئے گئے مناسب لفظوں سے مصرعہ مکمل کیجیے:



نمنا رات روشن تالی افشاں

۱- نور کی..... چھڑکی گھر گھر

۲-..... میں چمکے جیسے تارا

۳- جیسے رات کا..... تارا

۴-..... کی آواز پہ آیا

۵-..... جگنو پیارا پیارا

نیچے دیئے گئے لفظوں کو جملوں میں استعمال کیجیے:



..... : رات
 : در
 : تارا
 : نور
 : آواز

نیچے دیئے گئے لفظوں کے لئے معنی والے لفظ لکھیے۔



..... رات
 دن
 اونچا
 چھپایا
 نور

”ج“ کی مختلف شکلوں سے مثال دیکھ کر الفاظ بنائیے۔



مثال: شروع میں بیچ میں آخر میں

جان بجنا سراج

.....

